سوڈان کا طوفان

مصر کی اخبار نمبر ۲ ۸شئہ ع میں فرضی مہدی سوڈان کے خلیفہ عبداللہ کا ایک خط بنام ملکہ انگلستان شائع ہوا تھا۔ جو لنڈن کے ایک رسالہ ڈپلومیٹک فلائی شیٹس مطبوعہ دسمبر ۸شئہ ء میں ہماری نظر سے گزرا ہے

اوس خط میں راقم نے ملکہ معظمہ کو اسلام کی طرف دعوت کی ہے جسکے پوری مضمون سے بحث کرنیکی اِسمقام پر گنجایش نہین ہے۔ وہ پہر کبھی بہی اگر فرصت ملی۔ بالفعل اوس خط کے بعض فقرات نقل کر کے اونکے نتیجہ کیطرف مسلمانون کو اور گورنمنٹ کو توجہ دلائی جاتی ہے۔

اوس خط کے شروع مین بسم اللہ اور حمد و صلوۃ کے بعد لکہا ہے:۔

"اللہ کے بندہ جسکی قوت اپنے رب قدیر کی قوت مین ہے جو مہدی علیہ الرحمۃ کا خلیفہ ہے۔ یعنی خلیفہ عبداللہ بن محمد خلیفۃ المومنین کی طرف سے اپنی رعایا کی چاہتی ملکہ انگلستان وکٹوریہ کے نام۔

اوس شخص پر فضل ہوجیو جو مہدی کا یقین رکہتا ہے"

پہر خدا تعالی کی تعریف اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی توصیف کر کے لکہا ہے۔

"اور جب مہدی منتظر (صلوۃ اللہ علیہ) آیا تو وہ ہمارے پیغمبر محمد صلعم کا خلیفہ تہا (اللہ کا اوسپر فضل ہو) اللہ نے اوسکے دلمین یہ بات ڈالدی کہ وہ تمام لوگونکے لئے دین اسلام کو زندہ کرے اور اُسکے دشمنون ملعونون بے ایمانون کے ساتھ جہاد کرے مین اوس (مہدی) کا خلیفہ ہون جو اوس مدعا کے حصول کے لئے اُسکے قدم بقدم چلتا ہون"

اِن فقرات مین تین صریح اوصاف دعوی کئے گئے ہین (۱) مہدی سودانی مہدی موعود و منتظر تہا۔ (۲) مہدی اوہ فوت ہوگیا ہے (۳) اوسکا جانشین عبداللہ جو تمام مسلمانونکا خلیفہ ہی مہدی کے مدعا کو حاصل یعنے پورا کریگا۔

ان تینون دعاوی سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ سودانی مہدی موعود نہ تھا اور اس دعوی مہدیت کے ساتھ جو کچھ اوسنے کیا یا اوسکا خلیفہ عبداللہ کر رہا ہے وہ ایک طوفان بے تمیزی ہے جو مسائل اسلام اور

مسلمات اہل اسلام سے ناواقفی پر مبنی ہے لہذا مسلمانون کو اوس سے اتفاق اور ہمدردی نہین ہے اور نہونی چاہئے - ملک سودان اگر پاشا مصر یا سلطان ٹرکی کی زیر حکومت ہوتا اور سودانیونکا اس کشت وخون مین جو سودان مین ہوا - یہ دعوی ہوتا کہ ہماری ملک مین بیجا مزاحمت ہوئی تو ہم نے ایک مسلمان کو سپہ سالار بناکر اوسکی مدافعت کی ہے ہمکو امامت یا خلافت کا کوئی دعوی نہین ہے تو اون کا دعوی مسلمات اہل اسلام کے مخالف نہوتا - مگر اونہون نے تو بجائے اسکے مہدیت و خلافت کا دعوی کیا ہے اور اوس دعوی کے ساتھ خون کا دریا بہا دیا ہے پہر ساتھ ہی اونکے یہ بہی اقبال کرلیا ہے کہ مہدی فوت ہوگیا ہے اور اسکا کام خلیفہ عبد اللہ کریگا جو مسلمات اہل اسلام کے بالکل مخالف ہے - مسلمانون سے جو لوگ مہدی موعود کو نہین مانتے اور اسکے ظہور کے منتظر نہین ہین اون کے مسلمات سے اس دعوی کا مخالف ہونا تو ظاہر ہی ہے -

جو لوگ مہدی کو مانتے اور اسکے منتظر ہین اونکے مسلمات سے اس دعوی کا مخالف ہونا بھی چندان محتاج ثبوت نہین ہے وہ لوگ بدست آویز احادیث منقولہ حاشیہ (گو منکرین مہدی انکو صحیح نہین سمجہتے) مہدی موعود کی نسبت یہ اعتقاد رکہتے ہین کہ وہ سات برس زمین پر حکومت کریگا اور اس عرصہ مین وہ تمام زمین پر قابض و متصرف ہو جایگا اور وہ تمام دنیا مین عدل اور اسلام کو پہیلائیگا اور اسکی زندگی مین اسلام آرام سے گردن زمین پر رکہدیگا اور اسکا کوئی جانشین یا خلیفہ نہوگا جو اسکا باقیماندہ کام پورا کرے" اور فقرات مذکورہ بالا مین صاف اقبال ہے کہ مہدی فوت ہوگیا ہے اور اسکا کام اسکا خلیفہ کریگا - اور مشاہدہ بہی شہادت دے رہا ہے کہ مہدی سودانی ایسی حالت مین فوت ہوا ہے کہ تمام دنیا مین کجا خاصکر سودان مین بہی امن و عدل قائم نہوا تھا اور نہ اسلام کا وہان پورا تسلط ہوا تھا - پہر وہ لوگ (قائلین و منتظرین مہدی) اس دعوی کو کیونکر مان سکتے اور اوس سے ہمدردی ظاہر کر سکتے ہین -

المہدی منی یملاء الارض قسطاً و عدلاً و یملك سبع سنین (ابوداؤد ص ۲۳۲ ج ۲)
یعمل فی الناس بسنتہ نبیہم و یلقی الاسلام بجرانہ الی الارض (ابوداؤد ص ۲۳۳ ج ۲)

(دیکہو اشاعۃ السنہ نمبر ۲ جلد ۹ صفحہ ۲۹) اس صفحہ مین مہدی موعود کی حقیقت پر ایک مستقل مضمون لکہنے کا جو وعدہ کیا تھا وہ اب تک ہمارے ذمہ ناظرین کا قرض ہے
[illegible]

خلیفہ عبد اللہ کا یہ دعوی کہ مین تمام مسلمانون کا خلیفہ ہون نیز قائلین و منتظرین مہدی کی مسلمات کی مخالف ہے وہ لوگ حضرت سلطان المعظم کو خلیفۃ المسلمین سمجھ بیٹھے ہین گو اسپر وہ شرعی دلیل کوئی پیش نہین کر سکتے) پہر وہ ان سلطان المعظم کے مقابلہ مین عبد اللہ کو خلیفۃ المسلمین کیونکر تسلیم کر سکتے ہین - ایک وقت مین مسلمانون کے دو خلیفہ کبھی نہین ہو سکتے ایک کے بعد دوسرا مدعی خلافت ہو تو اوسکو مسلمان بالاتفاق بحکم حدیث منقولہ حاشیہ جسکی صحت پر سبکا اتفاق ہے باغی اور واجب القتل سمجھتے ہین

| اذا بویع الخلیفتان فاقتلوا الآخر منهما (مسلم صفحہ ۱۲۸) |

الحاصل اس خط اور اس دعوی نے سوڈانیون کی تمام کارروائی کو مسلمانون کی نظرون مین حقیر و بے اعتبار کر دیا اور خاک مین ملا دیا - کوئی ناواقف مسلمان اونکو مظلوم سمجھ کر اپنے دل مین اونکی ہمدردی رکھتا بھی تھا تو ان فقرات کو پڑھکر اور اس دعوی کو سنکر اس ہمدردی سے دست بردار ہوگا اور انکو ظالم باغی سلطان ٹرکی سمجھوگا -

---

اشاعۃ السنہ نمبر ۱ جلد ۷ مین ۱۸۸۴ع مین ہمنے ایک مضمون بعنوان "مہدی سوڈان اور مسلمانان ہندوستان" شائع کیا اور اسمین یہ ثابت کیا تھا کہ سوڈانی مہدی نہین ہے وہ سلطان روم کا باغی ہے وغیرہ وغیرہ" تو بعض ناواقف مسلمانون نے ہمپر اعتراض کیا کہ سوڈانی بیچارے نے مہدی ہونیکا دعوی کب کیا ہے اسنے تو صرف اپنے ملک کی حفاظت اور مزاحمت بیجا کی مدافعت کی ہے - پہر اُسپر یہ لے دے کیون ہوئی ہے وہ صاحب مہدی کے خلیفہ عبد اللہ کے ان فقرات خط اور دعاوی کو انصاف سے پڑھین اور اپنے اعتراض کو واپس لین اور اس کارروائی سوڈانیون سے اپنے دلمین کچھ ہمدردی رکھتے ہین تو اُسکو نکال ڈالین یہ مضمون اسی قسم کے ناواقف مسلمانونکے رفع اشتباہ کے لئے لکھا گیا ہے ایک مقصود اس سے یہ بھی ہے کہ دولت برطانیہ جو سلطنت مصریہ کی تائید مین سوڈانیون سے لڑ رہی ہے مسلمانان ہند کی طرف سے مطمئن ہے اور انکو مخالف اخبارون کی بدگمانی سے اپنے مہدی کی ہمدردی کا گمان نکرے سوڈانیون کے ایسے خیالات فاسدہ کو سنکر ناواقف مسلمان بھی انکی ہمدردی کا دم نہ بہرینگے جیسا کہ باخبر مسلمان پہلے ہی سے انکو باغی و بدخواہ سلطنت ٹرکی سمجھ کر انسے متنفر و بداعتقاد ہین اس مضمون کے خاتمہ مین ہم یہ بات کہنے سے بھی رک نہین سکتے (جو مضمون نمبر ۱ جلد ۷ کے خاتمہ مین لکھ چکے ہین) کہ دولت برطانیہ کو مناسب ہے کہ معاملہ سوڈان کو حضرت سلطان المعظم کے سپرد کر دیتا تھا اس کا حاصل خرخشہ سے کھینچ لی اور اپنے ملک کے مدبران اور فاضلان مسٹر بلنٹ اور پاشا جوبرٹ کی مشورہ پر جو اس مضمون مین بیان ہوا ہے عمل کرے - ہمارے ملک مین مشہور و معروف جرمنی کے فاضل ڈاکٹر لائٹنر صاحب کی بھی یہی راے

جو اشاعۃ السنہ نمبر ۱۲ جلد ۶ صفحہ ۳۷۲ نمبر ۱۲ جلد ۷ صفحہ ۳۶۰ و نمبر ۱۱ جلد ۹ صفحہ ۳۵۱ ملاحظہ ہو -